اقتصادی اور معیشت کی خراب حالت زار کو بہتر بنانے اور اپنے سات نکاتی ایجنڈے کی تکمیل پر توجہ مرکوز کرے۔ اسی میں پاکستانی عوام کی بہتری اور آپ کی حکومت کی نیک نامی ہے۔

نامور علمی شخصیت صاحبزادہ خورشید احمد گیلانی کی جدائی

ماہ رواں علمی حلقوں اور خصوصاً اسلامی صحافت کے لئے ایک بڑا حادثہ اپنے اندر پنہاں لایا' ہمارے ملک کے نامور ادیب' ممتاز صحافی' صاحب طرز کالم نگار اور ماہنامہ ''تسخیر'' کے ایڈیٹر صاحبزادہ خورشید احمد گیلانی اچانک ہم سب کو چھوڑ کر ہمیشہ کے لئے کوچہ عدم کے راہی ہوئے۔ انا لله وانا اليه راجعون۔

دست قضاء نے آسمان علم و فضل کا ایک اور روشن آفتاب ہم سے چھین لیا جو کہ اس وقت اپنے پورے آب و تاب کے ساتھ نصف النہار پر چمک رہا تھا۔ گیلانی صاحب کی وفات سے وہ قلم بھی ہمیشہ کے لئے سوکھ گیا جو امت کے غم میں ہر وقت پُر نم رہتا اور اس بے چین دل کی دھڑکنیں بھی رک گئیں جس کی رفتار کے باعث آپ کے قارئین اور مداحوں کے دلوں میں نئے ولولے اور دھڑکنیں جواں ہوتیں' آپ کے قلم کے سحر کے شکار نہ صرف ہم جیسے طفلان مکتب تھے بلکہ بڑے بڑے خواص اور علمی شخصیتیں بھی آپ کی تحریر کی گرویدہ تھیں آپ کے فکر و تخیل کی بلندی ہم دوش ثریا تھی اور خیالات و افکار کی وسعت و پختگی موجودہ زمانے میں کمیاب تھی آپ کی تحریر تنوع مضامین جامعیت' فصاحت و بلاغت استعارات و تلمیحات اور عقل و خرد کا موقع ہوتی تھی جس میں الفاظ و معانی کا صحیح استعمال' جملوں کی ترتیب کا خیال اور پورے سلیقہ کے ساتھ اشعار کے بر محل اظہار کا ایک پر کیف امتزاج ہوتا۔ آپ کی شخصیت کے کئی پہلو تھے اور مختلف شعبوں میں آپ کی گوناں گوں خدمات رہی ہیں۔

آپ کئی سال سے کینسر جیسے جان لیوا مرض کے شکار تھے لیکن پھر بھی آپ نے ہمت نہیں ہاری اور برابر قلم و قرطاس اور علم ادب سے وابستہ رہے۔ آخر کار مرض پوری طرح بے قابو ہو گیا اور آپ نے لاہور کے ایک مقامی ہسپتال میں جان جانِ آفریں کے سپرد کر دی۔　ع　اک دیا اور بجھا اور بڑھی تاریکی

آپ ہمارے بہت ہی مشفق اور مہربان تھے۔ ہمارے ''الحق'' کے خصوصی نمبر ''اکیسویں صدی کے چیلنج اور عالم اسلام'' کیلئے راقم کی معمولی درخواست پر آپ نے ایک گراں قدر علمی اور تحقیقی مقالہ لکھ کر ہمیں فوراً ارسال کیا۔ جس میں آپ نے جگر سوزی اور دردِ دل کے ساتھ امت مسلمہ کی موجودہ حالت زار اور علماً کی بے اتفاقی پر اشک ہائے درد بہائے ہیں جو اس بات کا ثبوت ہے کہ آپ اتحاد امت کے نہ صرف علمبردار بلکہ یہ آپ کے دل کی ایک بڑی خواہش بھی تھی۔